عصر

سورہ نمبر 103

تنزیلی نمبر 16

آیات 03

پارہ 30

مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سورہ عصر

تعارفی نوٹ

1. **نام و معنی**
"العصر" بمعنی **زمانہ/وقت/دن کا پچھلا حصّہ (عصر)**۔ عربی میں "عَصْر" کا بنیادی مفہوم نچوڑنا/پرس کرنا بھی ہے، جس سے وقت کے "نچڑنے" اور گزرنے کا احساس جنم لیتا ہے۔

2. **مکی/مدنی حیثیت**
جمہور کے نزدیک **مکّی**۔ اسلوبِ قسم، اختصار، اور اصولی پیغام اس کے مکّی ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔

3. **زمانۂ نزول (تقریبی مزاج)**
ابتدائی مکّی دور کی مختصر، اصولی اور انتباہی سورتوں کے مزاج سے قریبی مشابہت (ایمان کے بنیادی تقاضے اور اجتماعی فریضہ بطور "وصیت/تواصی").

4. **آیات، کلمات**
3آیات، تقریباً **14الفاظ** (رسم الخط کے اختلاف سے گنتی میں معمولی فرق ممکن)۔

5. **مرکزی موضوع**
وقت کی قسم کھا کر انسان کے **عمومی خسارے** کا اعلان؛ نجات کا **چار** **رکنی فارمولا**:
ایمان ← عملِ صالح ← حق کی باہمی تلقین ← صبر کی باہمی تلقین۔

فضیلت سورہ عصر

📖 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور وہ صاحبانِ حق میں سے ہوگا اور اگر کسی مخزن پر پڑھا جائے تو وہ اپنے مالک کے پاس پہنچنے تک محفوظ رہے گا۔ (خصوصیات و فوائد قرآن)

📖 امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر کسی دفن شدہ چیز پر پڑھا جائے تو حکم خدا سے شے محفوظ رہے گی اور حفاظت کرنے والوں کو اس پر مقرر فرمادے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اسے نکال لے۔ (خصوصیات و فوائد قرآن)

زمانے کی قسم، انسان خسارے میں ہے!

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1۔ وَالْعَصْرِ ۱

قسم ہے زمانے کی۔

(بلاغ القرآن)

“وَالضُّحَىٰ”
دن کے روشن حصّے کی قسم؛ “مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ...”
(الضحی، 93:1)

“وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا”
سورج اور اس کی روشنی کی قسم
(الشمس، 91:1)

“وَالْفَجْرِ”
صبح کی قسم
(الفجر، 89:1)

“وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ”
رات کی چھا جانے کی قسم
(اللیل، 92:1)

شانِ نزول

کوئی خاص سببِ نزول ثابت نہیں؛ یہ اسالیبِ قسم والی مختصر مکّی سورتوں کے مزاج سے ہے—بنیادی حقائق پر توجہ دلانا: “وقت” کو گواہ بنانا۔

تدبر

وقت انسان کی اصل پونجی ہے؛ اس پر قسم کھا کر آگے (آیت 2) ایک کلی اصول ثابت کیا جائے گا: “انسان خسارے میں ہے”—یعنی اگر وقت کو

درست مصرف نہ کیا تو لازمی انسان گھاٹے میں ہے۔ **قسم** حقیقت کو **زور** دے کر دلوں کو جھنجھوڑتی ہے: "جو بات کہی جا رہی ہے، اس کے لیے وقت خود گواہ ہے۔"

وقت؛ جو لمحہ گیا، نچُڑ کر نکل گیا—اب واپسی نہیں۔ لہٰذا جو نسخہ آگے آ رہا ہے، وہ "گُزرتے وقت" کے لحاظ سے نجات کا واحد مؤثر طریقہ ہے۔

2۔ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍۙ‏ ۲

انسان یقیناً خسارے میں ہے۔

(بلاغ القرآن)

إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ
بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔
(العادیات، 100:6)

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ
اس نے دنیا اور آخرت، دونوں کا نقصان اٹھایا؛ یہی صریح گھاٹا ہے۔
(الحج، 22:11)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خود اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈال لیا۔
(ھود، 11:21)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا...
کہہ دو: کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال میں سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے کون ہیں...
(الکہف، 18:103–104)

📖 **صدر اسلام میں مسلمان جب ایک دوسرے سے الوداع ہوتے تھے تو اس سورہ کی تلاوت کرتے۔ (تفسیر نمونہ، تفسیر در المنثور) (تفسیر نور)**

📖 **اس کی تشریح کچھ اس طرح ہے کہ انسان زمانی ہے اور زمانے کی زد میں ہے۔ زمانہ انسان سے ہر لمحے اس کی زندگی کا ایک حصہ ختم کر رہا ہوتا ہے۔ حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے:**

نَفَسُ الْمَرْئِ خُطَاهُ اِلَی اَجَلَہِ۔ (نہج البلاغۃ حکمت: ۷۴)

انسان کی ہر سانس ایک قدم ہے جو اسے موت کی طرف بڑھائے لیے جا رہا ہے۔ (کوثر)

📖 **فخر رازی اس آیات کی تفسیر میں ایک بات نقل کرتا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ گزشتہ بزرگوں میں سے ایک کہتے ہیں کہ اس سورہ کا معنی میں نے ایک برف پوش شخص سے سیکھا ہے جو پکار پکار کر کہہ رہا تھا: ارحموا من یذوب رأس مالہ ارحموا من یذوب رأس مالہ!: اس شخص پر رحم کرو جس کا سرمایہ پگھلا جا رہا ہے، اس شخص پر رحم کرو جس کی پونجی پگھل رہی ہے۔ میں نے اپنے آپ سے یہ کہا ہے معنی ان الانسان لفی خسر:اس پر زمانہ گزرتا چلا جا تا ہے اور اسی عمر ختم ہو جاتی ہے، اور وہ کوئی ثواب حاصل نہیں کرتا، اور وہ اس حال میں خسارے میں ہے ۔ (نمونہ)**

💡 یہ آیت ایک **کُلّی قانون** بیان کرتی ہے: انسان، بطور نوع، اپنی اصل پونجی (وقت/عمر/توجہ) کے **قدرتی زوال** کے باعث **خسارے کی حالت** میں ہے

← جب تک کہ وہ اگلی آیت کے **چار اصول** نہ اختیار کرے: ایمان ← عملِ صالح ← تواصی بالحق ← تواصی بالصبر۔
"لَفِي خُسْرٍ" کی ترکیب "حالتِ خسارہ" کو **محیط** بتاتی ہے—یہ محض حادثاتی نہیں، بلکہ اگر کچھ نہ کیا جائے تو **ڈِفالٹ اسٹیٹ** یہی ہے۔

✎ **دراصل اگر انسان آخرت کی وسیع عالم کا نظارہ کرلے، اور انسان دیکھ لے کہ اس کے کی گئی ایک ایک نیکی کا کتنا بڑا اجر ہے، تو وہ وش کرے کہ کاش دنیا کے ایک ایک لمحہ کا وہ کسی کارآمد /نیک کام میں صرف کرتا۔**

اور حقیقت تو یہی ہے کہ دنیا میں بھی اسکی مثالیں مل جاتی کہ وہ شخص کامیاب ہوتا جس نے اپنا وقت ضائع نہیں کیا، اور ایک ایک لمحہ کا صحیح استعمال کیا۔

یعنی

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ﴿٨﴾ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ (الم نشرح)

بامحاورہ:

جب (اے نبیؐ) تم اپنے ایک کام سے فارغ ہو جاؤ تو دوسرے کام میں محنت کے ساتھ لگ جاؤ ← اور اپنے رب ہی کی طرف پوری امید و رغبت رکھو۔

3۔ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ۳

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے اور جو ایک دوسرے کو حق کی تلقین کرتے ہیں اور صبر کی تلقین کرتے ہیں۔

(بلاغ القرآن)

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ
پھر وہ ان لوگوں میں سے ہوا جو ایمان لائے، اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے اور باہم رحم کی وصیت کرتے رہے۔
(البلد، 90:17)

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
اور تم میں ایک جماعت تو ایسی ضرور ہو جو بھلائی کی طرف بلاتی رہے، نیکی کا حکم دیتی اور برائی سے روکتی رہے۔
(آلِ عمران، 3:104)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا
اے ایمان والو! صبر کرو، ایک دوسرے سے بڑھ کر صبر دکھاؤ، اور ثابت قدم رہو۔
(آلِ عمران، 3:200)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، ان کے لیے فردوس کے باغ ہیں۔
(الکہف، 18:107)

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى
نیکی اور تقویٰ پر باہم تعاون کرو۔
(المائدہ، 5:2)

💡 نجات **چار مربوط ستونوں** پر ہے:
ایمان ← عملِ صالح ← تواصی بالحق ← تواصی بالصبر۔
پہلے دو **فرد** کو سنوارتے ہیں، اگلے دو **اجتماع** کو۔

📖 بہر حال " تواصوا بالحق "کا جملہ بہت ہی وسیع معنی رکھتا ہے، جو امر بہ معروف اور نہی از منکر کو بھی شامل ہے، اور جاہل کو تعلیم دینے اور اس کو ہدایت کرنے، غافل کو تنبیہ کرنے، شوق دلانے اور ایمان و عمل صالح کی تبلیغ کرنے کو بھی . (نمونہ)

📖 حق: یعنی سچائی، سب سے بڑی سچائی "اللہ کا تعارف" ہے، اور یہ "حق" کا لفظ اللہ نے قرآن کے لیے بھی استعمال کیا ہے سورہ بنی اسرائیل میں :

وَبِالحَقِّ اَنزَلنٰهُ وَبِالحَقِّ نَزَلَؕ : اور اس (قرآن) کو ہم نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور یہ حق کے ساتھ نازل ہوا ہے (اسراء، 17:105) (انجینئر مرزا)

📖 الصبر علی طاعة اللہ اھون من الصبر علی العقوبتہ۔ (غرر الحکم۔حکمت:۶۳۰۶)

اللہ کی اطاعت پر صبر کرنا اللہ کے عذاب پر صبر کرنے سے زیادہ آسان ہے۔ (کوثر)

📖 الصَّبْرُ عَنِ الشَّهْوَةِ عِفَّةٌ وَ عَنِ الْغَضَبِ نَجْدَةٌ وَ عِنِ الْمَعْصِيَةِ وَرَعٌ۔ (مستدرک الوسائل ۱۱: ۲۶۳)

خواہشات پر صبر کرنا پاکدامنی ہے۔ غصے کے موقع پر صبر کرنا بہادری ہے۔ گناہ ترک کرنے پر صبر کرنا پرہیزگاری ہے۔ (کوثر)

📖 **سورۂ نحل کی آیہ ۹۷میں آیاہے : من عمل صالحاً من ذکر او انثیٰ وھو مؤمن فلنحیینہ حیٰوۃ طیبة“**

جو بھی عمل صالح انجام دے ، مردہو یا عورت، لیکن ہو وہ صاحبِ ایمان، تو ہم اسے پاکیزہ حیات کے ساتھ زندہ کریں گے۔ (نمونہ)

📖 **صرف اپنی فکر کرنا کافی نہیں ہے مومن کو دوسرے کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ (نور)**

📖 **ایمان عمل مقدم ہے اس لیے معاشرہ سازی سے پہلے خودسازی ضروری ہے۔ (نور)**

🧪 **سائنسی/معاصری زاویہ**

اجتماعی **Accountability** اور **Peer Support** سے عادات کی پائیداری کئی گنا بڑھتی ہے؛ ”Implementation Intentions“ اور ”Habit Tracking“ تب زیادہ مؤثر ہوتے ہیں جب ساتھی **یاد دہانی/حوصلہ** دیتے رہیں ← یہی ”تواصی“ ہے۔

درسِ سورۃ

✎ یہ سورۃ زمانے کی قسم کھا کر کہتی ہے کہ انسان خسارے میں ہے۔ کیونکہ زمانہ بیتا جارہا ہے، اور ہمیں دارالآخرۃ کی کوئی فکر نہیں!۔

" کہہ دیجئے جہنم کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش ان لوگوں کو شعور ہوتا۔" (توبہ، 9:81)

فَلۡيَضۡحَكُوۡا قَلِيۡلاً وَّلۡيَبۡكُوۡا كَثِيۡرًا‌ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ٨٢ (توبہ، 9:82)

تو انہیں چاہیے کہ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ۔۔۔

✎ اکثر انسان خسارے میں ہیں، سواءِ ان کے جو ایمان لاکر حق (توحید) پر قائم رہیں، اور صبر سے عمل صالح بچا لاتے رہیں۔

Entropy

✎ سائنس کی دنیا میں ایک ٹرمنالاجی ہے ، جسے اینٹراپی، کہتے۔

Entropy is Measure of Disorder of the System.

اینٹراپی کا مطلب دنیا کی ہر چیز تباہی/disorder کی طرف بڑھتی ہے، آرڈر سے ڈس-آرڈر کی طرف بڑھتی ہے۔ تنظیم سے تباہی کی طرف بڑھتی ہے۔

یعنی جیسے: انسان پیدا ہوتا ہے اور بوڑھا ہوکر مرجاتا، نئیں عمارتیں پرانی ہوجاتیں ہیں، نئیں کتابیں پرانی ہوجاتیں، ہر چیز کا

"وقت کا تیر" arrow of time آگے کی طرف ہے، جو اُسے نئیں سے پرانہ کرکے ختم کر دیتا ہے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ (الرحمن 26)

"زمین پر جو کچھ ہے فنا ہو جانے والا ہے۔"

"The whole system has gone
from being in very special Order State
with all the energy concentrated in one place
to a Disorder State
where the same amount of energy
is now distributed among many more items.

Boltzmann Equation = S = klogW"

BBC
ORDER AND DISORDER - ENERGY
[by Prof. Jim Al-Khalili, {part 1 of 2} Documentary, 2012]

"One of the iron laws of physics
is the second law of thermodynamics,
which says that everything rusts,
everything decays, falls apart.
We're all made out of atoms,
and these atoms in turn,
obey the second law of thermodynamics.

Anything and everything in the universe
has the tenancy to go from order to disorder.
And once the damage is done,
it's extremely difficult to reverse things and un-mix them.
It's a process known as entropy."

CAN WE LIVE FOREVER
[THROUGH THE WORMHOLE]
Morgan Freeman
S02E08

Arrow of Time

"We are compelled to travel into the future.
And that's because the arrow of time dictates that as each moment passes,
things change.
And once these changes have happened, they are never undone."

"When we look up into the sky... we're looking back in time
because the light takes time (to reach us)."

"In fact, this is the oldest single object that we've ever seen"
GRB 090423 (Wolf-Rayet star) situated in the constellation of Leo.
"and the light from that red dot has been traveling to us
for almost the entire history of the universe. ... 13 billion years ago.
600 million years after the Big Bang."

"Our sun is just one of 200 billion stars in our galaxy."
"Our galaxy is one of 100 billion in the observable Universe."
high entropy = more ways to rearrange
low entropy = less ways to rearrange

Wonders of the Universe (2011)
By Brian Cox

ENTROPY:
[arrow of time]

“As time goes on in the Universe as a whole,
disorderliness, entropy goes up.

Since the explosive birth of the Universe,
the increase of entropy is the reason
why the past is different from the future.”

DOES TIME REALLY EXIST?
[THROUGH THE WORMHOLE]
Morgan Freeman
S02E03

- **یعنی "انٹراپی" کو مدِ نظر رکھ کر بھی "زمانے کی قسم انسان خسارے میں ہے"، کہ ہر ڈھلتے لمحے کے ساتھ، اس کا جسم، مدتِ حیات ختم ہورہی ہے۔**

کوئی بچے گا تو صرف وہی جس نے، اپنا زادِ راہ آگے بھیجا ہوگا۔

یعنی:

- **يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ قَدَّمۡتُ لِحَيَاتِىۡ‌ۚ‏ ٢٤ (فجر، 89:24)**
وہ کہے گا : اے کاش میں نے اپنی زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا!

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اظھر حسین ابڑو (غفراللہ لہ)

17-جون-2023

4-اپریل-2024

23 جون 2025

3-سیپٹمبر، 2025